نام کتاب	:	اشاریہ تفہیم القرآن
نام مرتبین	:	ڈاکٹر خالد علوی اور ڈاکٹر جمیلہ شوکت
ناشر	:	ادارہ ترجمان القرآن (پرائیویٹ) لمیٹڈ' لاہور
صفحات	:	۴۸۱
قیمت	:	۱۵۰ روپے

مفکرین نے عموماً اور مسلمان اصحاب فکر و دانش نے قرآن حکیم کو اپنے مطالعہ کا خصوصی موضوع بنایا۔ اور قرآن حکیم کا مختلف انداز میں اور الگ الگ زاویوں سے مطالعہ کیا۔ کتاب اللہ کی خدمت کرتے وقت زیادہ تر توجہ منشائے الٰہی کو سمجھنے اور قرآنی پیغام کا مفہوم و مقصد متعین کرنے پر مرکوز رہی۔ تاہم مسلم اور غیر مسلم اہل علم نے قرآن حکیم کے الفاظ کو بھی اپنی علمی جستجو کا موضوع بنایا اور اس موضوع کے مختلف پہلو اجاگر کیے۔ اس طرح قرآن حکیم کا رسم الخط' الفاظ کی املاء' قرآن حکیم کے الفاظ و حروف کی تعداد اور قرآن حکیم میں مذکور حروف کے نقطے اعراب اور اوقاف وغیرہ متعین کرنے کی کوشش کی۔

اسی طرح قرآنی آیات کے اشاریے تیار کرنے کا کام شروع ہوا۔ مسلمانوں میں غالباً ایرانی عالم رضا بن عبدالحسین النصیری الطوسی (متوفی بعد ۱۰۶۷ھ) کو یہ شرف حاصل ہے کہ اس نے سب سے پہلے "کشف الایات" نام سے قرآن حکیم کی آیات کا اشاریہ تیار کیا جس کا ایک قلمی نسخہ جامعہ پنجاب کے مرکزی کتب خانہ میں محفوظ ہے جبکہ غیر مسلموں میں قرآنی آیات کا اولین اشاریہ تیار کرنے کی سعادت مشہور جرمن مستشرق فلوگل (متوفی ۱۲۸۷ھ) کو حاصل ہوئی جن کا اشاریہ "نجوم الفرقان" کے نام سے متداول ہے۔

قرآن حکیم کے مطالعہ کا بنیادی مقصد اس کے مفاہیم و مطالب کو سمجھنا' انھیں زندگی کے مختلف پہلوؤں کے لئے بروئے کار لانا اور احکام الٰہی پر عمل کرنا ہے۔ اس لئے قرآن فہمی کی ہمہ جہتی کوششیں ہوئیں جن میں موضوعاتی اشاریہ سازی کو خاص اہمیت حاصل ہوئی اور اس اہم ضرورت کو پورا کرنے کے لئے کئی قدیم و جدید اشاریے مرتب ہوئے۔

زیر تبصرہ کتاب "اشاریہ تفہیم القرآن" اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ جسے پاکستان کی قدیم ترین جامعہ پنجاب کے دو نامور اساتذہ محترم پروفیسر خالد علوی اور محترمہ پروفیسر جمیلہ شوکت نے مرتب کیا ہے۔ جیسا کہ نام سے عیاں ہے کہ زیر تبصرہ کتاب مولانا سید ابوالاعلی مودودی مرحوم کی مقبول اردو تفسیر "تفہیم القرآن" کا اشاریہ ہے۔ اس علمی کام کی غرض و غایت اور منہاج بیان کرتے ہوئے فاضل مرتبین رقم طراز ہیں۔

> "ہم نے فہرست مضامین کو صرف یکجا ہی نہیں کیا بلکہ از سر نو اس کا جائزہ بھی لیا ہے۔ یوں اس کی موجودہ صورت پرانی فہرست کی نقل نہیں بلکہ نئی فہرست ہے۔ (زیر تبصرہ کتاب ص ۳) --- ہمیں امید ہے کہ یہ فہرست تفہیم القرآن سے استفادہ کرنے والوں کے لئے مفید ثابت ہوگی"

مولانا مودودی مرحوم کی "تفہیم القرآن" کو اردو تفاسیر میں یہ امتیاز حاصل ہے کہ اس کی ہر جلد کے آخر میں "فہرست موضوعات" کے عنوان سے ایک اشاریہ کا اضافہ کیا گیا اور اس اشاریئے میں اس جلد میں مذکور موضوعات کو الفبائی ترتیب سے مرتب کر دیا گیا۔ اس طرح "تفہیم القرآن" کی چھ جلدوں کے آخر میں چھ اشاریئے شامل ہوئے جو مختلف اوقات میں مختلف اہل علم کی کاوشوں کا ثمرہ ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب "اشاریہ تفہیم القرآن" کے فاضل مرتبین نے یہ خدمت سرانجام دی ہے کہ تفہیم القرآن کی چھ جلدوں کے اشاریوں کو ترتیب تہجی کے مطابق یک جا جمع کر دیا ہے۔ فاضل مرتبین نے اپنا اشاریہ مرتب کرتے وقت یہ طریق کار اختیار کیا ہے کہ وہ تفہیم القرآن کی مختلف جلدوں کے اشاریوں سے ایک موضوع منتخب کرتے ہیں اور پھر اس موضوع کے بارے میں اس تفسیر کی چھ جلدوں کے ذیلی موضوعات کو ایک جگہ جمع کر دیتے ہیں۔ ایسا کرتے وقت وہ پہلی جلد سے آغاز کرتے ہیں اور چھٹی جلد کے ذیلی عنوانات بیان کر کے منتخب موضوع کی تکمیل کرتے اور نئے موضوع کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ اس طرح "تفہیم القرآن" میں موجود مواد قاری اور محقق کو ایک جگہ میسر آ جاتا ہے اور وہ چھ جلدوں کے اشاریوں کو کھنگالنے اور منتشر مواد کو جمع کرنے کی مشقت سے بچ جاتا ہے۔

عام اشاریوں کی طرح یہ اشاریہ بھی اردو حروف تہجی کے مطابق ترتیب دیا گیا ہے اور